﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمُ﴾

جناب سپیکر!

آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 124 میں درج طریقہ کار کے مطابق صوبائی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر بجٹ کی کسی مد میں مختص رقم ناکافی ہو یا اُس سے زیادہ رقم خرچ کی گئی ہو یا کسی نئی مد میں رقم کی ضرورت ہو تو اِس کے لئے درکار رقم فوری طور پر مہیا کی جائے گی تاہم بعد میں باضابطہ طور پر اُس کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

جناب سپیکر!

2۔ مندرجہ بالا آرٹیکل کی روشنی میں اب میں مالی سال 20-2019 کا 29 ارب 42 کروڑ 43 لاکھ 57 ہزار 1 سو 20 روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

اخراجات جاریہ۔

3۔ مالی سال 20-2019 کا بجٹ پیش کرتے وقت ریوینیو اخراجات جاریہ کے میزانیہ کا تخمینہ 536 ارب روپے لگایا گیا تھا۔جس میں 79 ارب روپے برائے Newly Marged Areas (NMAs) کے لئے تھے۔نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم 542.750 ارب روپے ہوگئی ہے۔اس طرح مجموعی نظر ثانی شدہ تخمینہ جاریہ میزانیہ کے تخمینے سے 6.750 ارب روپے زیادہ ہے۔تاہم بعض گرانٹس کے مختلف Objects میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد خرچ کرنا پڑا یا گرانٹس کے اندر نئے Objects کے لیے رقوم مختص کی گئیں جس کی وجہ سے اخراجات جاریہ کے ضمنی بجٹ کا حجم 29 ارب 42 کروڑ 43 لاکھ 57 ہزار 1 سو 20 روپے کا ہے۔جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے۔اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

۱	محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی	3 کروڑ 61 لاکھ 10 ہزار روپے
۲	محکمہ ریونیو اینڈ اسٹیٹ	17 کروڑ 16 لاکھ 59 ہزار روپے
۳	محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	4 کروڑ 29 لاکھ 97 ہزار روپے
۴	محکمہ جیلخانہ جات	25 کروڑ 40 لاکھ 21 ہزار روپے
۵	محکمہ پولیس	2 ارب 34 کروڑ 31 لاکھ 22 ہزار روپے
۶	ایڈمنسٹریشن آف جسٹس	1 ارب 45 کروڑ 96 لاکھ 34 ہزار روپے
۷	محکمہ پبلک ہیلتھ انجنئرنگ	2 ارب 26 کروڑ 51 لاکھ 96 ہزار روپے
۸	محکمہ بلدیات	85 کروڑ 95 لاکھ 66 ہزار روپے
۹	محکمہ زراعت	63 کروڑ 12 لاکھ 5 ہزار روپے
۱۰	محکمہ امور حیوانات	1 کروڑ 45 لاکھ 78 ہزار روپے
۱۱	محکمہ انجمن ھائے امداد باہمی (Cooperation)	24 لاکھ 61 ہزار روپے
۱۲	محکمہ جنگلات (جنگلی حیات)	7 کروڑ 81 لاکھ روپے
۱۳	آبپاشی	37 کروڑ 82 لاکھ 67 ہزار روپے
۱۴	محکمہ سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ	4 کروڑ 50 لاکھ 56 ہزار روپے
۱۵	پنشن	4 ارب 9 کروڑ 53 لاکھ 14 ہزار روپے
۱۶	محکمہ کھیل ثقافت وسیاحت وعجائب گھر	98 کروڑ 50 لاکھ 32 ہزار روپے
۱۷	ڈسٹرکٹ Salary	10 ارب 49 کروڑ 84 لاکھ 98 ہزار روپے
۱۸	ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ	46 کروڑ 35 لاکھ 37 ہزار روپے
۱۹	ڈیبٹ سروسنگ	4 ارب 80 کروڑ روپے
۲۰	دیگر	4 ہزار 1 سو 20 روپے
	کل میزان	29 ارب 42 کروڑ 43 لاکھ 57 ہزار 1 سو 20 روپے

جناب سپیکر!

4۔ ضمنی بجٹ پیش کرنے کی چیدہ چیدہ وجوہات عرض کرتا ہوں:

جولائی 2019 سے اعلان کردہ ایڈیشنل ریلیف الاؤنس کی ادائیگی کے لئے تمام صوبائی محکمہ جات کو مجموعی طور پر 4 ارب 71 کروڑ 92 لاکھ 7 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

ا۔ محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے خیبر پختونخوا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کو تنخواہ اور الاؤنسز اور دیگر اخراجات کے لئے 3 کروڑ 61 لاکھ 10 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۲۔ محکمہ Revenue & Estate کو تنخواہ اور الاؤنسز اور دیگر ضروریات پوری کرنے کے لئے 17 کروڑ 16 لاکھ 59 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۳۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو ملازمین کے تنخواہ اور الاؤنسز اور TA کی ضروریات پوری کرنے کے لئے 4 کروڑ 29 لاکھ 97 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۴۔ محکمہ جیلخانہ جات۔ محکمہ جیلخانہ جات کو ملازمین کی تنخواہ اور الاؤنسز اور ملازمین کے Assistance pakage کی ضروریات پوری کرنے کے لئے 25 کروڑ 40 لاکھ 21 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۵۔ محکمہ پولیس کو تنخواہ اور الاؤنسز، POL اور دیگر ضروریات کے لئے 2 ارب 34 کروڑ 31 لاکھ 22 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۶۔ ایڈمنسٹریشن آف جسٹس کو ایڈیشنل ریلیف ایلاؤنس 2019، یوٹیلٹی الاؤنس عمارات کی دیکھ بھال معزز ججز کے لئے نئی گاڑیوں کی خریداری مشنری کی خریداری Leave encashment دوران ملازمت فوت شدہ ملازمین کی مالی امداد عمارت کی دیکھ بھال و مرمت، POL، TA اور مختلف بار ایسوسی ایشن کے لئے امدادی رقوم کے اخراجات پوری کرنے کیلئے 1 ارب 45 کروڑ 96 لاکھ 34 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۷۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجیئرنگ کو تنخواہ اور الاؤنسز اور بجلی کے بلوں کی ادائیگی کے لئے 2 ارب 26 کروڑ 51 لاکھ 96 ہزار روپے کی رقم جاری کی گئی۔

۸۔ محکمہ بلدیات کو مختلف Water Sanitation Services Companies کو امدادی رقوم کی فراہمی وایڈیشنل ریلیف الاؤنس کی ادائیگی POL، TA اور دیگر محکمانہ ضروریات پوری کرنے کے لئے 85 کروڑ 95 لاکھ 66 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۹۔ محکمہ زراعت کو مختلف Grants اور الاؤنسز کی ادائیگی کیلئے 63 کروڑ 12 لاکھ 5 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۰۔ محکمہ امورحیوانات کو ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2019 کی ادائیگی کیلئے 1 کروڑ 45 لاکھ 78 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۱۔ محکمہ انجمن ھائے امداد باہمی (Co-Operation) کو تنخواہ اور الاؤنسز، یوٹیلیٹیز، TA، CNG اور مشینری کی خریداری کے لئے 24 لاکھ 61 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۲۔ محکمہ جنگلات (جنگلی حیات) کو ایڈیشنل ریلیف الاؤنس، Leave Encashment، مرمت و دیکھ بھال، POL اور TA دیگر ضروریات کیلئے 7 کروڑ 81 لاکھ روپے کی اضافی جاری کی گئی۔

۱۳۔ محکمہ آبپاشی کو ایڈیشنل ریلیف الاؤنس، ٹیکنیکل الاؤنس، LPR، دوران ملازمت فوت ہونے والے ملازمین کی مالی امداد، POL اور TA کی ضرورت پوری کرنے کے لئے 37 کروڑ 82 لاکھ 67 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۴۔ محکمہ سٹیشنری اینڈ پرینٹنگ کو Cost of other Stores کے مد میں 4 کروڑ 50 لاکھ 56 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۵۔ جولائی 2019 سے پنشن میں اضافہ اور پنشن کی ادائیگی کی مد میں 4 ارب 95 کروڑ 31 لاکھ 4 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۶۔ محکمہ کھیل ثقافت وسیاحت اور عجائب گھر کو Tourism Authority کے قیام PTDC کو Grant، کاغان ترقیاتی اتھارٹی اور 33 ویں قومی کھیلوں کے انعقاد اور سیکرٹری کھیل اور ڈائریکٹر کلچر کو گاڑیوں کی خریداری کے لئے مجموعی طور پر 98 کروڑ 50 لاکھ 32 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۷۔ ضلعی حکومتوں کو ملازمین کی تنخواہ اور الاؤنسز کے لئے 10 ارب 49 کروڑ 84 لاکھ 98 ہزار روپے کی اضافی رقم

جاری کی گئی۔

۱۸۔ محکمہ ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ کو BRT کے Bridge Financing کے لئے رقم کی فراہمی کے علاوہ ٹرانسپورٹ ڈائریکٹوریٹ کی مالی ضروریات پوری کرنے کے لئے 46 کروڑ 35 لاکھ 37 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۹۔ ڈیٹ سروسنگ۔ مرکزی حکومت کے قرضہ جات اور Interest Payment کے لئے مجموعی طور پر 4 ارب 80 کروڑ روپے کی رقم اضافی جاری کی گئی۔

۲۰۔ دیگر محکمہ جات کیلئے میزانیہ میں مختص شدہ رقوم کے اندر رہتے ہوئے کچھ نئے مدات میں رقوم جاری کی گئی ہیں۔ جن کیلئے ٹوکن سپلمنٹری کے طور پر کل 4 ہزار 1 سو 20 روپے کی رقم مہیا کی گئی۔

جنابِ سپیکر!

5۔ میں نے جو تفصیلات پیش کی ہیں انکی روشنی میں مختلف گرانٹس کے لئے میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنے پڑے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

ترقیاتی اخراجات:۔

6۔ اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔ مالی سال 20-2019 کا کل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ 108 ارب روپے تھا۔ جو نظرثانی شدہ تخمینہ جات میں 99 ارب روپے ہوگیا ہے۔ اس طرح ترقیاتی بجٹ میں 9 ارب روپے کی کمی ہوئی تاہم 26 ارب 55 کروڑ 34 لاکھ 99 ہزار 1 سو 11 روپے کا ضمنی ترقیاتی بجٹ پیش کیا جاتا ہے کیونکہ وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP سکیموں کے لئے ہمارے بجٹ سے ماسوائے 17 ارب 60 کروڑ 26 لاکھ 71 ہزار 1 سو 91 روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے اور کچھ سکیموں کو قبل از وقت مکمل کرنے یا ان پر کام تیز کرنے کیلئے صوبائی حکومت نے اضافی رقوم فراہم کیں۔ جس کی تفصیل ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

1	وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP سکیموں کے لئے موصول شدہ رقم	17ارب 60 کروڑ 26لاکھ 71ہزار 1سو 91روپے
2	صوبائی سکیموں کو مکمل یا ان پر کام تیز کرنے کے لئے اضافی رقم	8 ارب 61 کروڑ 89لاکھ 28ہزار 40روپے
3	ترقیاتی اخراجات NMAs	33 کروڑ 19لاکھ روپے
	میزان	26ارب 55 کروڑ 34لاکھ 99ہزار 1 سو 11 روپے

جناب سپیکر!

7۔ آخر میں آپ کی اجازت سے ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اِس معزز ایوان کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں، جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

1	اخراجات جاریہ	29ارب 42 کروڑ 43لاکھ 57ہزار 1سو 20روپے
2	ترقیاتی اخراجات	26ارب 55 کروڑ 34لاکھ 99ہزار 1 سو 11 روپے
	میزان	55ارب 97 کروڑ 78لاکھ 56ہزار 2سو 31روپے

جناب سپیکر!

8۔ میری گزارشات تحمل سے سننے کے لیے میں آپ کا اور معزز ممبران کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

☆پاکستان زندہ باد☆